بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۱ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۵ تبوک ۱۳۵۷ ہش ۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۸

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

## حیاتِ آخرت کی دلیل اور جنّتیوں کیلئے بشارتیں

### ہماری زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے اس لئے وہ کبھی ہمیشہ قائم نہیں رہ سکتی

**ارشادِ باری تعالیٰ**

کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ ۲۹)

ترجمہ:۔ (اے لوگو) تم کِس طرح اللہ (کی باتوں) کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے پھر اُس نے تمہیں جاندار بنایا پھر (ایک دن آئے گا) کہ وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا (جس کے بعد) پھر تمہیں اس کی طرف لَوٹایا جائے گا۔

**حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم**

اِذَا دَخَلَ اَھْلُ الْجَنَّۃِ الْجَنَّۃَ یُنَادِیْ مُنَادٍ: اِنَّ لَکُمْ اَنْ تَحْیَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَھْرَمُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا۔ (مُسلم)

ترجمہ:۔ جب جنّت والے جنّت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک منادی آواز دے گا (کہ اے اہلِ جنّت) تم ہمیشہ زندہ رہو گے کبھی مرو گے نہیں، اور ہمیشہ تندرست رہو گے کبھی بیمار نہ ہو گے، اور ہمیشہ جوان رہو گے کبھی بوڑھے نہ ہو گے، اور ہمیشہ راحت میں رہو گے کبھی تکلیف نہ ہو گی۔

**ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام**:۔ "اللہ تعالیٰ نے اُس زمانہ (آخرت) کے سمجھانے کے لئے کئی طریق اختیار فرمائے ہیں ایک یہ کہ انسان کو عقل دی ہے کہ اگر وہ اس سے ذرا بھی کام لے اور غور کرے تو یہ امر نہایت صفائی سے ذہن میں آ سکتا ہے کہ انسان کی مختصر سی زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے کبھی بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہ سکتی، قیاس سے مجہولات کا پتہ لگ سکتا ہے اور انسان معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر ہم غور کریں کہ ہمارے باپ دادے کہاں ہیں اور اسی ایک بات کو سوچیں تو ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ ہم سب کو بھی اسی راستہ پر چلنا ہو گا جس پر وہ گئے ہیں۔ نادان ہے وہ انسان جس کے سامنے ہزارہا نمونے ہوں اور پھر بھی وہ اُن سے سبق حاصل نہ کرے اور عقل نہ سیکھے۔ ... ایک اور دلیل اُس زمانہ (آخرت) کے وجود پر یہ ہے کہ جس طرح پر کھیت میں سبزہ نکلتا ہے جو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر پھر ایک زمانہ اس پر آتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ زرد ہو کر خشک ہونے لگتا ہے ... اِسی طرح ہم انسان بھی اپنے اپنے وقت پر کاٹے جاتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۴۳)

## اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آجکل حضور کی طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی طبیعت اِن دنوں ناساز ہے۔ آپ کو بخار رہتا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ شافی و کافی خدا انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

(جواد رشید خان ایم۔اے، ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور)

عزیزم برادرم انیس احمد عقیل ایم۔اے (اکنامکس) ایم۔اے (ایجوکیشن) پرنسپل نصرت ہائی سکول بنجول گیمبیا (ابن محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ) کا نکاح عزیزہ نصرت جہاں ایم۔اے، بی ایڈ (بنت محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری) کے ہمراہ مبلغ اکیس ہزار روپے حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے ۱۱ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بمقام کراچی پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ فرمائے۔ آمین

خاکسار ڈاکٹر رشید احمد

دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۱ شوال ۱۳۹۸ھ
۲۵ تبوک ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دعاؤں کے ذریعہ بامراد ہونے کا صحیح طریق

اسلام کی یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے کہ اُس کا پیش کردہ خدا سمیع و بصیر اور مجیب خدا ہے جو اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا، انہیں قبول فرماتا اور ان دعاؤں کی قبولیت سے انہیں اطلاع بخشتا ہے۔ وہ دعائیں قبول ہی نہیں کرتا بلکہ ان کا جواب بھی دیتا ہے۔ لیکن جس طرح انسان کو حصولِ نجات کے لئے مجاہدہ کرنا اور خدا کی راہ میں انتہائی جدوجہد سے کام لینا پڑتا ہے اسی طرح بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے ماتحت دعاؤں کی قبولیت اور ان کے عملاً پورا ہونے کا درمیانی زمانہ دراز ہو جاتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کی مشیّت دعاؤں کے ایک مقررہ مدّت یا زمانہ کے بعد پورا ہونے کی مقتضی ہو تو ایسی صورت میں مومنوں کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ دعاؤں کے پورا ہونے میں تعویق پر مایوس نہ ہوں بلکہ کمال درجہ صبر اور استقلال سے دعاؤں میں لگے رہیں اور اپنے اس یقین میں حبّہ برابر بھی کمی نہ آنے دیں کہ ان کا خدا ان کی دعاؤں کو ضرور شرفِ قبول بخشے گا اور ان کی مراد انہیں ضرور عطا کرے گا۔ بالخصوص وہ دعائیں جو خدا تعالیٰ کی پہلے سے دی ہوئی بشارتوں اور وعدوں کے مطابق ہوں انکی قبولیت تو پہلے ہی سے مسلّم ہوتی ہے، وہ تو شروع ہی سے مقبول ہوتی ہیں۔ ان کے قبول نہ ہونے اور پورا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ دعاؤں میں صبر و استقلال اور ان کی قبولیت پر یقینِ محکم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام نے دعاؤں کی قبولیت کے ضمن میں اس امر پر بہت ہی لطیف انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ایک اور بات بھی قابلِ غور ہے کہ دنیا میں کبھی کوئی شخص کامیاب نہیں ہوا جو جسم اور رُوح دونوں سے کام نہ لے۔ اگر روح کوئی چیز نہیں تو ایک مُردہ جسم سے کوئی کام کیوں نہیں ہو سکتا؟ کیا اس کے سارے قویٰ اور اعضاء موجود نہیں ہوتے؟ اب یہ بات کیسی صفائی کے ساتھ سمجھ میں آتی ہے کہ رُوح اور جسم کا تعلق جبکہ ابدی ہے پھر کیوں کسی ایک کو بےکار قرار دیا جاوے۔

دعا کے لئے بھی یہی قانون ہے کہ جسم تکالیف اُٹھاوے اور رُوح گداز ہو اور پھر صبر اور استقلال سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لا کر حُسنِ ظن سے کام لیا جاوے۔" (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۳۲، صفحہ ۲۳۳)

دعاؤں میں صبر و استقلال اور حُسنِ ظن سے کام لینے اور اس درد و الحاح سے دعائیں کرنے (کہ جسم تکلیف اُٹھاوے اور رُوح گداز ہو) کی اہمیت واضح کرنے کے علاوہ حضور علیہ السلام نے اسی ضمن میں ایک اور اہم امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور وہ یہ ہے کہ بعض اوقات خدائی مشیت کے تحت اُس زمانہ میں جبکہ مومن کسی ابتلاء کے دُور ہونے کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں اُس ابتلاء کے دُور ہونے کی بجائے مزید ابتلاء آ جاتے ہیں۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ مومن اور زیادہ درد و الحاح سے دعائیں کریں اور اس حد تک دعا کریں کہ ان کا جسم تکلیف اٹھائے اور رُوح گداز ہو اور وہ کامل یقین کے ساتھ صبر و استقلال سے دعائیں کرتے چلے جائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بالآخر اُن کی مقبول دعاؤں کے پورا ہونے کا مقررہ زمانہ آ جاتا ہے اور ابتلاؤں کا سلسلہ کالعدم ہو کر رہ جاتا ہے۔ حضور علیہ السلام نے دعاؤں کی قبولیت اور ان کے عملاً پورا ہونے کے اس خاص پہلو پر مثالیں دے دے کر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ ہر چند کہ حضور کا یہ ارشاد بہت تفصیلی ہے تاہم اس کی اہمیت کے پیشِ نظر ہم اس کے ایک حصہ کو ذیل میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک کام کے لئے زمانہ ہوتا ہے اور سعید اس کا انتظار کرتے ہیں۔ جو انتظار نہیں کرتا اور یہ چشم زدن ہی چاہتا ہے کہ اس کا نتیجہ نکل آوے وہ جلد باز ہوتا ہے اور بامراد نہیں ہو سکتا۔

میرے نزدیک یہ بھی ممکن ہے اور ہوتا ہے کہ دعا کے زمانہ میں ابتلاء کے طور پر اور بھی ابتلاء آ جاتے ہیں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات دلانے کے لئے آئے تو ان کو پہلے مصر میں فرعون نے یہ کام دیا ہوا تھا کہ وہ آدھا دن اینٹیں پاتھا کریں اور آدھا دن اپنا کام کیا کریں لیکن جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو نجات دلانے کی کوشش کی تو پھر شریروں کی شرارت سے بنی اسرائیل کا کام بڑھا دیا گیا اور انہیں حکم ملا کہ آدھا دن تم اینٹیں پاتھا کرو اور آدھا دن گھاس لایا کرو۔۔۔۔۔۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو یہی کہا کہ تم صبر کرو۔۔۔۔۔۔ آخر ہوا یہ کہ مصر سے بھاگ نکلنے کی کوشش کی گئی۔ ۔۔۔۔۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام قوم کو لے کر نکل آئے تو فرعون نے اپنے لشکر کو لے کر ان کا تعاقب کیا۔ بنی اسرائیل نے جب دیکھا کہ فرعون کا لشکر ان کے قریب ہے تو وہ بڑے ہی مضطرب ہوئے۔ چنانچہ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ اُس وقت وہ چلّائے اور کہا اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ اے موسیٰ! ہم تو پکڑے گئے مگر موسیٰ علیہ السلام نے جو نبوت کی آنکھ سے انجام کو دیکھتے تھے انہیں یہی جواب دیا کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ ہرگز نہیں، میرا رب میرے ساتھ ہے۔ ۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ قادر مقتدر خدا ہے۔ دریائے نیل میں سے انہیں راستہ مل گیا اور سارے بنی اسرائیل آرام کے ساتھ پار ہو گئے مگر فرعونیوں کا لشکر غرق ہو گیا۔۔۔۔۔۔

غرض ایسا ہوتا ہے کہ دعا اور اس کی قبولیت کے زمانہ کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آ جاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں۔ مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

# امن کو فروغ دو اور صبر سے کام لو

سیّدنا حضرت خلیفة المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲۵ مارچ ۱۹۱۰ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"دنیا کا کام امن پر موقوف ہے اور اگر امن دنیا میں قائم نہ رہے تو کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ جس قدر امن ہوگا اُسی قدر اسلام ترقی کرے گا۔ اس لئے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امن کے ہمیشہ حامی رہے۔۔۔۔۔۔ اس زندگی کے فرائض سے امن ہے۔ اگر امن نہ ہو تو کسی طرح کا کوئی کام دین و دنیا کا ہم عمدگی سے نہیں کر سکتے۔ اس واسطے مَیں تاکید کرتا ہوں کہ امن بڑھانے کی کوشش کرو۔۔۔۔ ۔۔۔۔ حق پہنچانے کی نیّت سے کہتا ہوں کہ تم امن پسند جماعت بنو تا تمہاری ترقی ہو اور تم چین سے زندگی بسر کرو۔ اس کا بدلہ مخلوق سے مت مانگو۔ اللہ سے اس کا بدلہ مانگو۔ یاد رکھو کہ بلا امن کوئی مذہب نہیں پھیلتا اور نہ پھول سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

دوسری بات جو سمجھاتا ہوں یہ ہے کہ باہم محبت بڑھاؤ اور بغضوں کو دُور کر دو۔ اور یہ محبّت بڑھ نہیں سکتی جب تک کسی قدر تم صبر سے کام نہ لو۔ اور یاد رکھو صبر کرنے والے کے ساتھ خدا خود آپ ہوتا ہے اس واسطے صبر کنندہ کو کوئی ذلّت و تکلیف نہیں پہنچ سکتی۔"

(خطباتِ نور جلد دوم صفحہ ۱۳۲، صفحہ ۱۳۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدیہ مسلم مشن جزائر فجی کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ جماعت احمدیہ مقیم جزائر فجی

(۲)

## دورہ کیویتی گاؤں LEKUTU- VOIVOI- WAKEVU.

تاوواگا کے قیام کے دوران مقامی خدام بھائی محمد حنیف صاحب۔ حامد حسین صاحب شاہ محمد صاحب۔ امید علی شاہ صاحب کے ساتھ یوم التبلیغ منانے کا فیصلہ کیا اور تین کیویتی گاؤں میں پمفلٹ تقسیم کرنے اور اسلام کا پیغام پہنچانے کا پروگرام بنایا۔ WAKEVU LEKUTU اور VOIVOI گاؤں میں مندرجہ ذیل کیویتی اور انگریزی زبان کا لٹریچر تقسیم کیا:-

(1) EVEI MATE KINA KO JISU, (Where did Jesus die Part I, II.)
(2) NA VAKAVUVULI ISLAMI (Teaching of Islam.)
(3) MUSLUM HARBINGER.
(4) Jesus has come.
(5) Muslim Sunrise.

WAKEVU گاؤں میں دورہ کے دوران عورتیں اور بچے اکٹھے ہو گئے اور ملاقات کرنے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ قابل رشک بات یہ تھی کہ عورتیں باوجود بوڑھی ہونے کے حضرت مسیح کی آمد ثانی کی ہر ایک نشانی بائیبل سے بیان کرتیں۔ انھوں نے وعدہ کیا کہ اتوار کے روز ضرور گاؤں کا دوبارہ دورہ کیا جائے۔

خاکسار اپنے خدام بھائیوں کے ساتھ دوبارہ اس گاؤں روانہ ہوا۔ اسی اتوار کو VOIVOI گاؤں میں بھی پروگرام تھا اور خدا کی رحمت بارش کی صورت میں تیزی سے برس رہی تھی۔ اسی لئے وین کو ہی روڈ پر کھڑی کرنی پڑی اور نصف میل پیدل چل کر گاؤں پہنچے۔ گاؤں کے لوگ انتظار میں تھے لیکن شاید یہ بھی خیال کر رہے تھے کہ وعدہ کر گئے ہیں آئیں گے نہیں کیونکہ بارش بھی ہو رہی تھی۔ وعدہ پر پہنچ جانے کا بہت بڑا اثر ہوا اور دو گھنٹے ایک بجے تک کیویتی زبان میں ... کیونکہ کوئی بھی کیویتی ... انگریزی نہیں بول سکتا تھا ... انھوں نے اتوار دوبارہ آنے کا وعدہ لیا۔

اس گاؤں کے بعد شدید بارش میں ہی دس میل دور VOI VOI گاؤں وعدہ کے مطابق پہنچ گئے۔ وین گاؤں کے باہر ہی دھنس گئی۔ گاؤں سے نوجوان بھاگ کر آئے اور وین کو باہر نکالا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک گھنٹہ تک بات چیت ہوئی۔ لیکن انھوں نے اپنے مشنری کی موجودگی میں بات چیت کرنے کا اظہار کیا۔ اس طرح دونوں گاؤں کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد رات ۸ بجے نام وانگا واپس خدام بھائیوں کے ساتھ پہنچ گیا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام خدام بھائیوں کو جزائے خیر عطا کرے جنہوں نے ان تبلیغی سفروں کے دوران بھرپور تعاون فرمایا۔

اگلے اتوار پھر وعدہ کے مطابق WAKEVU گاؤں کا تیسری بار دورہ کیا۔ اس دفعہ خاکسار کے ساتھ مکرم حامد حسین صاحب۔ شاہ محمد صاحب اور محمود شاہ صاحب تھے۔ صبح ۹ بجے گاؤں پہنچے۔ دس بجے گرجا کو گئے۔ اس دفعہ BUA ڈسٹرکٹ کے مشنری صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ دونوں مشنریوں نے کیویتی زبان میں مندرجہ ذیل الفاظ میں خوش آمدید کہا:-

"آج ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے درمیان ۱۲ ہزار میل دور پاکستان سے آئے ہوئے ایک مشنری موجود ہیں۔ یہ دو دفعہ پہلے بھی تشریف لا چکے ہیں اور آج ان کے آنے کی غرض یہ ہے کہ ہم سب مل کر سیدھا راستہ تلاش کریں اور ایک خدا کی عبادت کریں۔ پہلے بھی انھوں نے ہمیں بائیبل سے کافی باتیں بتائی تھیں اور آج پھر کھانے کے بعد تمام مرد اور عورتیں اکٹھے ہو جائیں اور ہر ایک کو اجازت ہے کہ ان سے چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا سوال پوچھیں۔"

آخر ۱۲ بجے ان کی عبادت ختم ہوئی اور ایک بجے تک کھانا ہوا۔ ہم اپنا کھانا ساتھ لے کر گئے تھے۔ کیویتی بھائیوں نے ہمارا کھانا کھایا اور ہم نے پیار و محبت کے ماحول میں ان کا کیویتی کھانا کھایا اور ۲ بجے سے لے کر ۵ بجے تک کیویتی زبان میں بات چیت جاری رہی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے گاؤں کے لوگوں کے عقائد میں تبدیلی آئی۔ انشاء اللہ العزیز دوبارہ جزائر ون والیو کے دورہ پر جانے پر ان گاؤں میں گھوما جائے گا۔

ایک دن گاؤں کے دوستوں کو کھانا کی دعوت دی جس پر انھوں نے وعدہ کیا کہ ہم ضرور دوست آئیں گے لیکن شدید بارش ہونے اور ٹرانسپورٹ میسر نہ آنے کی وجہ سے کیویتی بھائی نام وانگا تشریف نہ لا سکے۔

## VAKALE گاؤں کا دورہ:

یہ گاؤں بھی نام وانگا سے ۱۸ میل آگے واقع ہے۔ یہاں ایک غیر احمدی مسلم گھرانہ زیر تبلیغ تھا۔ آخر سب خاندان نے بیعت کر لی اور ایک درس دیا جس میں غیر از جماعت دوستوں کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سے متعلق شکوک و شبہات کا ازالہ کیا۔

## تبلیغی دورہ کیویتی گاؤں NA-KA-NAGAGAI.

یہ کیویتی گاؤں ہماری جماعت VOLOCA سے ۲ میل جنگل کی طرف واقع ہے۔ ایک کیویتی مشنری P.APENSI زیر تبلیغ ہے۔ آخر ایک دن جب جماعت کے دوست مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے لگے تو P. Apenesi تشریف لے آئے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ بھائی آج ہماری عبادت میں شامل ہو جائیں۔ مشنری صاحب نے بڑی خوشی سے وضو کیا اور نماز مغرب اور عشاء ہمارے ساتھ ادا کی۔ نماز کے بعد خاکسار نے مزید کچھ سمجھایا اور P. Apenesi صاحب نے بیعت کر لی۔ ان کا اسلامی نام محمد رکھا گیا۔ انھوں نے اظہار کیا کہ ابھی گاؤں پر نہ کیا جائے لیکن جب رات کے ۹ بجے ہم بیعت لے کر لوٹے تو راستہ میں دو غیر احمدی مسلم دوست ملے۔ انھوں نے کہا Apenesi کہاں جا رہے ہو؟ تو محمد صاحب نے کہا:-

"میرا نام محمد ہے اور میں احمدی مسلمان ہو گیا ہوں۔ عیسیٰ آ گیا ہے۔ میں نے مان لیا ہے۔ تم بھی مان لو!"

دوسرے دن خاکسار اپنے خدام بھائی مکرم غلام دستگیر صاحب اور عیار صاحب کے ساتھ دو میل پر واقع گاؤں میں گئے۔

اس دن اس گاؤں میں ہم کیویتی گاؤں کی عورتیں اپنا اجلاس کر رہی تھیں اور ڈسٹرکٹ DREKETI کے بڑے مشنری صاحب آئے ہوئے تھے۔ ہم محمد صاحب کے گھر گئے اور غلام دستگیر صاحب کو محمد صاحب کے ساتھ بھیجا کہ وہ بڑے مشنری صاحب سے اجازت لے کر ہم بھی چند منٹ کے لئے ان سے باتیں کریں۔ محمد صاحب مشنری کے پاس گئے اور کیویتی زبان میں ان سے کہا کہ پاکستان سے ایک مشنری آیا ہے اور بات کرنے کی اجازت چاہتا ہے۔

مشنری صاحب: "کیا وہ مسلمان ہے؟"

محمد صاحب: "جی ہاں مسلمان لیکن بائیبل بھی جانتا ہے"

کیویتی مشنری: "کیا کیویتی زبان بول سکتا ہے"

محمد صاحب: (ذرا مبالغہ سے کام لیتے ہوئے) "بہت زیادہ جانتا ہے"

کیویتی مشنری: "اس کو کہو کہ واپس چلا جائے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔"

حالانکہ نوجوان چاہتے تھے کہ خاکسار کچھ بیان کرے۔ لیکن اجازت نہ ملنے پر خاکسار خدام بھائیوں کے ساتھ واپس آ گیا اور محمد صاحب کو مزید لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ خدام بھائیوں کو جزائے خیر عطا کرے۔

## دورہ کیویتی گاؤں UUNIUTO.

یہ گاؤں نام وانگا سے ۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور پیدل جانے کا راستہ ہے اس میں دو غیر از جماعت اور ایک ہندو گھرانہ زیر تبلیغ تھا۔ سب سے پہلے ہندو بھائی "منجو" کے گھر گئے مگر وہ گھر پر نہ تھے ان کی بیگم صاحبہ عیسائی ہیں۔ ان کو تبلیغ کی اور مسلمان ہونے کا کہا۔ انھوں نے کہا کہ میاں ہو جائے تو پھر میں بھی ہو جاؤں گی۔ ساتھ ہی وہ کہتی کہ وہ مسلمان نہیں ہوگا۔ کیونکہ دو سال سے میں اسے کہہ رہی ہوں کہ تم عیسائی ہو جاؤ لیکن وہ نہیں ہوتا۔ اتنے میں ہم ایک غیر احمدی مسلم دوست کے گھر چلے گئے اور ایک بیٹھک ہو گئی۔ اتنے میں بھائی "منجو" صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی تشریف لے آئے اور انھوں نے نماز مغرب اور عشاء ہمارے ساتھ ادا کی اور پھر اپنے گھر گئے۔ سارے خاندان کو اکٹھا کر کے بیعت کرنے کو کہا۔ لیکن بڑی بیگم صاحبہ نے سخت مخالفت کی۔ اس کے باوجود انھوں نے بیعت کر لی۔ اللہ تعالیٰ ان کو ثبات قدم عطا کرے۔ ان کو کلمہ سکھا دیا اور ان کا نام عبد الرحمان رکھا گیا۔ اس دورہ میں خاکسار کے ساتھ ناصروانگا کے مکرم حامد حسین صاحب بھی تھے (فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)

## دورہ DREKETI. کیوتی گاؤں

DREKETI. پر ہمارے بھائی محمد عزیز صاحب بن حاجی رحیم بخش صاحب دوکان کرتے ہیں۔ خاکسار جب یہاں دورہ پر آیا تو ان کی دوکان پر گیا۔ انھوں نے ایک کیوتی دوست کو کام پر رکھا ہوا ہے۔ ان سے تعارف ہوا۔ اور انہوں نے بائیبل سے خاکسار کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق باتیں سنانا شروع کر دیں خاکسار نے بڑی دلچسپی لی اور انہوں نے سمجھا کہ اب یہ جلدی مان جائیں گے تو خاکسار نے عرض کی کہ میں نے بائیبل کو دیکھا ہے لیکن وہاں تو لکھا ہوا یہی لکھا ہے کہ جو صلیب پر مر جاتے وہ خدا کا مجرم ہوتا ہے۔ اور حوالہ نکال کر دکھایا اتنی دیر میں ۲ نوجوان کیوتی دوست اکٹھے ہو گئے اور بھائی عزیز صاحب نے بھی دکانداری ختم کر دی تا کہ گفتگو ہو سکے۔

خاکسار نے جب انجیل کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (نعوذ باللہ) لعنتی ہونا ثابت کیا تو دو نوجوان کہنے لگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس حکم سے مستثنیٰ ہیں اور باقی نوجوانوں نے اس کی حمایت کی جس پر خاکسار نے کہا۔ اول تو یہاں استثنا کا ذکر نہیں ہے اگر کسی اور جگہ ہے تو وہ حوالہ پیش کیا جائے ورنہ خاکسار دوسری جگہ سے پیش کرے گا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اگر صلیب پر مر گئے تو (نعوذ باللہ) لعنتی ہو گئے۔ جس پر خاکسار نے گلیتیوں کا حوالہ پیش کیا۔ جسے پڑھ کر سب لوگ سخت فکر مند ہوئے اور دوکان کا وقت ختم ہونے پر بات چیت کرنے کا اظہار کیا۔ آخر شام کے ۵ بجے سے لے کر رات ۸ بجے تک ان کو بائیبل سے باتیں بتائیں۔ جن کو وہ سن کر خاموش ہو گئے اور کہنے لگے اپنے والد صاحب سے پوچھوں گا کیونکہ ان کے والد صاحب اس ضلع کے بہت بڑے کیوتی مشنری ہیں اور یہ وہی مشنری ہیں جنہوں نے KANA GAGI میں بات چیت کرنے کا موقع نہیں دیا تھا۔

## دورہ WAIGILI گاؤں

یہاں بھی مسلم لیگ والوں کی لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ رہتی ہیں جن کو کیوتی زبان کا لٹریچر دیا ہوا تھا۔ ایک دفعہ پہلے ان کو تبلیغ کی جا چکی ہے۔ اس دفعہ پھر مکرم مختار احمد صاحب مقبول۔ ماسٹر محمد حنیف کو یا صاحب کے ساتھ ان کے گھر گئے اور ان کے بیٹے بیٹوں کے ساتھ دو گھنٹہ تک بات چیت ہوئی۔ انھوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم اپنے مولانا عبد التواب صاحب کو بلائیں گے۔ مولوی عبد التواب صاحب پاکستان میں ۹ سال تک تعلیم حاصل کر کے آئے ہیں۔ ہم نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ وہ مولوی عبد التواب صاحب کے پاس گئے لیکن انھوں نے بات چیت کرنے سے انکار کر دیا اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ خاکسار کے لمبا عرصہ جانے سے قبل مولوی عبد التواب صاحب اور مولوی عبد القدوس آف لمبیا سے بات چیت احمدی دوستوں کے ساتھ ہو چکی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بری طرح ذلت اٹھا چکے تھے۔

## تبلیغی دورہ کیوتی گاؤں NAQIA

یہ گاؤں ناندی سے ۱۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس گاؤں کا دورہ کرنے سے پہلے تین پمفلٹ کیوتی زبان میں تیار کر لئے گئے۔

(1) JISU SA SEGAI PMATE KINA KAU-VEILATAI.

(2) A Sa YACO MAI KO JISE (Jesus has come)

(3) F NA LOTU SA DIGITAKA NA KALOU (God chosen religion.)

یہاں ہمارے بھائی نام احمد صاحب انوری رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار اور کیوتی دوست بیعت کر چکے ہیں اور کافی دوست تیار ہیں۔

اس دفعہ خاکسار ماسٹر مبارک احمد صاحب آف پاکستان کے ساتھ JOVA گئے اور وہاں بھائی نظام الدین صاحب اور سیکرٹری مال مکرم محمد اسماعیل صاحب کے بیٹے سہراب صاحب کو ساتھ لے کر اس گاؤں کی طرف روانہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس گاؤں اور NABOU گاؤں میں تین گھنٹہ تک تبلیغ کی۔

اس کے بعد ایک دفعہ پھر NABOU گاؤں کا دورہ کیا گیا اور ایک کیوتیا ماسٹر صاحب کے گھر بیٹھ کر تین گھنٹہ تک بات چیت ہوئی۔ ماسٹر صاحب کو عیسائیت سے متعلق کافی لٹریچر دیا۔ اس دورہ میں مکرم ممتاز احمد صاحب مقبول آف لمبیا اور امیر صاحب بھی ساتھ تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ان کو اسلام میں داخل کرے۔ (باقی)

# وقف جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں:۔

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے.........."

ان بابرکت ایام کو قریب تر لانے کے لئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ تحریک وقف جدید اور اسی طرح تمام تحریکات کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں اور ان کے حلقہ اثر و کار میں کوئی فرد بشر، بوڑھا جوان اور بچہ ایسا نہ رہے جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ جائے۔ قائدین وقف جدید اس بارہ میں مکمل نگرانی فرما کر کارکردگی کے بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

# اسلام کے لئے موت قبول کرنیوالے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجاہدین تحریک جدید کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی ہر قسم کی قربانیوں میں حصہ لیں۔ جو وعدے انھوں نے کئے ہیں انھیں پورا کریں اور سمجھ لیں کہ یہ موت کیا ہے جس کا ان سے مطالبہ کیا جا رہا ہے ............ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ موت کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر تم پر موت آنی چاہیئے تا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل حیات تمہیں حاصل ہو۔"

ہمارے مجاہدین تحریک جدید جن کے ذمہ بقایا ہے یا جنہوں نے تا حال کوئی رقم ادا نہیں کی ان کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر جلد اپنے وعدوں یا بقایوں کو کما حقہ پورا فرما کر اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آمین!

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ کافی دیر سے بعارضہ فساد خون بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ سے نوازے۔ مزید بیماریوں سے بچائے اور کام والی لمبی زندگی دے۔ آمین۔

(نصیر احمد شاد۔ مربی سلسلہ ربوہ)

(۲) میری بچی عزیزہ طاہرہ بیگم عمر ڈیڑھ سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے اور آج کل سول ہسپتال کھاریاں میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل اور جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد عبد اللہ پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ کھاریڑہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

(۳) میرے پھوپھا محترم محمد سلیمان صاحب سابق کلرک دفتر الفرقان عرصہ سے بعض عوارض میں مبتلا ہیں۔ نیز میری پھوپھی محترمہ بھی گردہ میں پتھری کے باعث علیل ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر بخاری۔ گولیکی ضلع گجرات)

(۴) احباب کرام خاکسار کے کاروبار میں ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد اسلم ریلوے روڈ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## برائے توجہ ناصرات الاحمدیہ

سالانہ مرکزی اجتماع ناصرات الاحمدیہ میں جو بچیاں سفید لباس میں نہ آسکیں وہ اپنے سکول کے یونیفارم یا جس لباس میں چاہیں آسکتی ہیں مگر اپنے شہر کے مخصوص رنگ کا بیج ضرور لگا کر آئیں جس کا ذکر گزشتہ سال کے پروگرام اجتماع لجنہ کے صفحہ چار اور پانچ پر ہے۔ لباس خواہ کیسا ہی ہو مگر صاف ہو۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

## اعلانات دار القضاء

(۱) مکرمہ وحیدہ لطیف صاحبہ ۹/۲ محلہ دار الصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم پروفیسر محمد لطیف صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۹/۲ واقع محلہ دار الصدر میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) آصف لطیف صاحب (۲) عاطف لطیف صاحب پسران مرحوم (۳) فرزانہ لطیف صاحبہ (۴) غزالہ لطیف صاحبہ (۵) فوزیہ لطیف صاحبہ دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور مرحوم کے بچوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ مرحوم موصی تھے۔ وصیت نمبر ۱۸۰۵۴ ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲) مکرم منور احمد صاحب چک ۲۰۹ گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب وفات پا چکے ہیں قطعات ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸ / ۲۴ واقع محلہ دار العلوم شرقی ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) امۃ القیوم صاحبہ بیوہ مرحوم (۲) بشیر احمد صاحب (۳) ظفر احمد صاحب (۴) مبشر احمد صاحب پسران مرحوم۔ قطعات مذکور درج ذیل طریق سے منتقل کئے جانے پر والدہ صاحبہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ قطعہ ۱۵/۲۴ خاکسار کے نام۔ ۱۶/۲۴ بشیر احمد صاحب کے نام۔ ۱۷/۲۴ ظفر احمد صاحب کے نام اور قطعہ ۱۸/۲۴ مبشر احمد صاحب کے نام۔

لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ بالا طریق سے قطعات منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ نہ تو مرحوم موصی تھے اور نہ ہی وارثان میں سے کوئی موصی ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

## دعا ہائے مغفرت

۱۔ ہماری بھیرہ کی جماعت کے ایک بزرگ محترم حاجی سراج الدین صاحب اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ بچپن سے ہم نے ان کو گریہ وزاری کے ساتھ نمازیں پڑھتے ہوئے اور بازاروں میں جماعت کے جلسوں کی منادی کرتے ہوئے دیکھا۔

مرحوم ۱۹۰۲ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۰ء میں بیعت کی۔ بلند آواز سے اذان دیا کرتے تھے۔ ہم سب بھائیوں سے خاص محبت رکھتے تھے۔ ابھی گزشتہ سال بھی ہمارے گھر تشریف لائے اور سب بھائیوں اور والد صاحب کے بارے میں پوچھتے رہے۔ عرصہ سے بیمار رہتے تھے اور اپنے بڑے بیٹے رشید احمد جاوید کے پاس بھلوال میں قیام فرما تھے اور وہیں اُن کی وفات ہوئی۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اُسے اپنے فضل سے پُر فرمائے۔ آمین

(محمود مجیب اصغر انجینئر (ابن مکرم میاں فضل الرحمن صاحب بسمل ۵/۹ دار الصدر شمالی ربوہ)

## اداریہ — (بقیہ صفحہ ۲)

ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سر یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے کیونکہ جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔ پس کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ کبھی بھی خیال کرنا نہیں چاہیئے کہ میری دعا قبول نہ ہو گی یا نہیں ہوتی۔ ایسا وہم اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے انکار ہو جاتا ہے کہ وہ دعائیں قبول فرمانے والا ہے۔" (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۳۳ تا ۴۳۵)

(۲) محترم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کے داماد مکرم جعفر اختر صاحب الیکٹریکل انجینئر بعمر ۴۳ سال مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۷۸ء بمقام ۱۰۱ نیو ٹاؤن لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے سے اچانک وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ پسماندگان میں نو عمر بیوہ اور چار نابالغ بچے شامل ہیں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے اہل و عیال کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ جنازہ آبائی گاؤں جتوئی ضلع مظفر گڑھ لے جا کر دفن کیا گیا۔ احباب جماعت سے غائبانہ نماز جنازہ ادا کئے جانے کی بھی درخواست ہے۔

(اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم۔ کھاریاں ضلع گجرات)

(۳) میرے والد ماجد چوہدری نعمت علی خان صاحب (ولد چوہدری کھمبو خان صاحب) مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۷۸ء کو صبح ساڑھے سات بجے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز فجر آپ کی نماز جنازہ مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے پڑھائی جس کے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحوم ضلع ہوشیار پور کے مشہور قصبہ مڑوعہ کے رہنے والے تھے۔ ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۰۵ء میں بذریعہ خط حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ تقسیم ہند کے بعد چاہ بھاگو والا ضلع ملتان میں رہائش پذیر ہوئے۔ آخری ایام میں خاکسار کے پاس ربوہ میں رہے اور یہیں وفات پائی۔

مرحوم بہت دعا گو، پرہیزگار، متقی، ملنسار اور خلیق بزرگ تھے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ دو بیٹے (چوہدری سلطان علی صاحب، چوہدری احمد علی صاحب) دو بیٹیاں۔ ۹ پوتے، ۱۱ پوتیاں۔ ۵ نواسیاں اور کئی پڑپوتے اور پڑنواسے شامل ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

(رحمت علی خان دار العلوم شرقی ربوہ)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ کئی ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں (سراجدین کارکن دفتر وکالت دیوان ربوہ)

۲۔ میری لڑکی رضیہ بیگم زوجہ اقبال احمد صاحب ایم۔ ایس سی آف ڈگری بیمار رہتی ہے۔
(فضل احمد سابق مینیجر احمدیہ فارمز)

۳۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری سراجدین صاحب ٹھیکیدار گڈگور ضلع سیالکوٹ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ (ابو المبارک صدر جماعت احمدیہ پسرور سیالکوٹ)

۴۔ خاکسار کا منجھلا بیٹا عزیزم منظور احمد عرصہ دراز سے جسم میں اکڑاؤ اور وقتاً فوقتاً دورہ پڑنے سے بہت بیمار ہے۔ (مبشر احمد طاہر۔ فوٹو سٹیٹ۔ طاہر سٹوڈیو قصور)

۵۔ میری ہمشیرہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ مرزا محمد زمان صاحب درویش قادیان بیمار ہیں۔
(عبد العظیم خان ٹھیکیدار۔ نوشہرہ ککے زئیاں۔ سیالکوٹ)

۶۔ مکرم محمد شفیع صاحب گلکار سکنہ کلا سوالہ ضلع سیالکوٹ کو شدید پریشانی درپیش ہے نیز خاکسار بعارضہ نزلہ، کھانسی اور بخار بیمار ہے۔
(مظفر حسین واقف زندگی۔ انسپکٹر تحریک جدید)

احباب جماعت سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجاہدین دفتر اوّل تحریکِ جدید توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا اور ملاحظہ کیلئے مرکز میں چندہ تحریکِ جدید کی آمد کی رپورٹ روزانہ تیار ہوتی ہے اور جائزہ لیا جاتا ہے کہ گزشتہ سال کی نسبت کمی ہے یا بیشی۔ سو الحمد للہ ماہِ ستمبر کے پہلے پندرھواڑے تک کی وصولی گزشتہ سال کی نسبت کسی قدر زائد ہے مگر اِس اضافے کا شرف دفتر دوم کو حاصل ہے۔ دفتر اوّل کا چندہ گزشتہ سال کی نسبت امسال چونسٹھ ہزار روپیہ کم وصول ہوا ہے اور یہ امر مجاہدین دفتر اوّل کے لئے لمحۂ فکریہ پیدا کرتا ہے جنہوں نے مسلسل چوالیس سال سے تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں مثالی قربانیاں پیش کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اندریں صورت دفتر اوّل کے جملہ مجاہدین سے درخواست ہے کہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے پہلے پہلے وہ اپنی موعودہ رقمیں سو فیصد ادا فرما کر اپنی سابقہ قابلِ قدر روایات قائم رکھیں اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

## محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی ناظر بیت المال (آمد) قادیان کی وفات پر صدر انجمن احمدیہ و تحریکِ جدید قادیان کی تعزیتی قرارداد

(نقل ریزولیوشن ۲۲۱-غ م / ۲۹-۸-۷۸)

۲۸ اگست کو نو بجے شب محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی ہارٹ فیل ہونے سے وفات پا گئے ہیں (انّا للہ و انّا الیہ راجعون) مرحوم کو تقسیم ملک سے پہلے قادیان میں اور بعد میں لاہور میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ بطور کارکن شعبہ زود نویسی کام کرنے کا موقع ملا۔ ۱۹۴۸ء میں قادیان آکر درویشی دور میں آپ نے جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ، معاون ناظر، ناظم جائیداد، سیکرٹری بہشتی مقبرہ اور بالآخر بطور ناظر بیت المال آمد خدمتِ سلسلہ کی توفیق پائی۔ بطور سیکرٹری بہشتی مقبرہ اور موجودہ طرزِ تزئین کا کام اُن کی خاص یادگار رہے گا۔ [illegible] کی کارکردگی نمایاں طور پر کامیاب تھی اور بے غرض، باوثر اور صائب الرائے اور کامیاب ناظر، ایک صاحبِ علم، صاحبِ طرز ادیب اور مؤثر مضمون نویس کی وفات سے بھاری خلاء پیدا ہوا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

## برائے فوری توجہ سیکرٹریان ناصرات

تمام سیکرٹریان ناصرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنے سالانہ چندہ ممبری کا بجٹ جلد از جلد انتہائی جدّ و جہد سے کام لے کر حسبِ سابق پورا کر دیں۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے پہلے یہ رقم دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں آ جائے۔ مرکزی بجٹ میں ابھی تک ۵۸۰ روپے کی کمی ہے اِس لئے چندہ بھیجنے میں مزید تساہل نہ برتیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

## قائدین کرام، ناظمین اطفال و سیکرٹریان وقفِ جدید توجہ فرمائیں

سالِ رواں وقفِ جدید نصف سے زائد گزر نے کے باوجود وعدہ جات دفتر اطفال موصول نہیں ہوئے۔ وعدہ جات کی مکمل فہرستیں تیار فرما کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ ہر طفل اور ناصرہ کی اِس بابرکت تحریک میں شمولیت لازمی ہے۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## اِطلاعِ عام بابت منسوخی مُختار نامہ

ما یانکہ مریم صدیقہ، بشریٰ بیگم بیوگان حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، مرزا مبارک احمد، مرزا منور احمد پسران حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، اسماء طاہرہ زوجہ مرزا خلیل احمد مرحوم اور امۃ العزیز، امۃ القیوم، امۃ الرشید، امۃ المتین، امۃ الجمیل دختران حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد۔ ہر مرد و زن اور ہر کس و ناکس کو مطلع کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی جانب سے بذریعہ مرزا مبارک احمد مختارِ عام جو مختار نامہ عام بحق شیخ نور الحق ولد شیخ فضل قادر قوم ککے زئی سکنہ ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ دے رکھا تھا یا مذکور "شیخ نور الحق" نے مذکورہ اختیار کی رُو سے آگے کسی کو مختار نامہ دے رکھا ہو تو ان سب مختار ناموں کو بذریعہ اعلان ہذا یکسر منسوخ کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ مذکور مختار نامہ کی رُو سے اب مذکورہ مختار یا مختاران کو ہماری جانب سے کوئی عمل سرانجام دینے کا قطعاً کوئی اختیار نہیں ہے۔ لہٰذا ہمارے اِس اعلان کے برعکس ان کے ساتھ کوئی معاملہ سرانجام دینے والا ہر شخص خود اپنے کئے کا ذمّہ دار ہوگا اور اس کی ہم پر ہرگز کوئی ذمّہ داری نہ ہوگی۔ ہر کوئی مطلع رہے۔

مرزا مبارک احمد بیت العافیت ربوہ

(۱) مریم صدیقہ (۲) بشریٰ بیگم (۳) مرزا مبارک احمد (۴) مرزا منور احمد (۵) اسماء طاہرہ (۶) امۃ العزیز (۷) امۃ القیوم (۸) امۃ الرشید (۹) امۃ المتین (۱۰) امۃ الجمیل ساکنان ربوہ ضلع جھنگ

## دُعائے مغفرت

۱۔ میری والدہ صاحبہ محترمہ اہلیہ محترم مرزا غلام حسن صاحب مزنگ لاہور ۹ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بوقت گیارہ بجے شب اچانک دل کی حرکت بند ہونے سے وفات پا گئیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ مرحومہ محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ و سابق امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کی ہمشیرہ تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ مرحومہ نہایت مخلص اور سلسلہ احمدیہ کی فدائی تھیں۔

(خاکسار شیخ نصر اللہ ۲۶ مزنگ روڈ۔ لاہور)

۲۔ یہ اطلاع جماعت میں افسوس کے ساتھ سُنی جائے گی کہ جماعتِ احمدیہ کے مشہور صحافی اور مصنّف محترم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم (ابن حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ ایڈیٹر اخبار الحکم قادیان) کی اہلیہ صاحبہ محترمہ مبارکہ محمودہ صاحبہ عرفانی کراچی میں وفات پا گئی ہیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار محمد ادریس عرفانی
میرپور خاص (سندھ)

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ... بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
بلیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۴۱ رہائش ۴۳۱